

65847-نماز کے اركان، واجبات، اور سنتیں

سوال

نماز کی سنتیں کون کو نسی ہیں؟

پسندیدہ جواب

TableOfContents

- نماز کی متعدد سنتیں
- اول: نماز کے اركان
- دوم: نماز کے آٹھ واجبات ہیں
- سوم: نماز کی زبان سے ادا ہونے والی سنتیں گیارہ ہیں
- چارم: فعلی سنتیں

نماز کی متعدد سنتیں

نماز کی متعدد سنتیں ہیں، جن میں سے کچھ قولی [زبانی] ہیں، اور کچھ فعلی ہیں۔

نماز میں سنتوں سے مراد: ہر وہ کام ہے جو رکن یا واجب نہیں ہے۔

چنانچہ کچھ فقہاء کرام نے نماز کی قولی سنتوں کی تعداد سترہ (17) اور فعلی سنتوں کی تعداد پچھن (55) بتلائی ہے۔

نماز کی بھی سنت کے ترک کرنے سے باطل نہیں ہوتی، چاہے جان بوجھ کر ترک کرے، جبکہ اركان اور واجبات کا معاملہ ایسا نہیں ہے۔

*رکن اور واجب میں فرق یہ ہے کہ: رکن عمدائیا بھول جانے سے بھی ساقط نہیں ہوگا، بلکہ اسے ادا کرنا ضروری ہے۔

*جبکہ واجب بھول جانے سے ساقط ہو جاتا ہے، اور سجدہ سو کے ذریعے اس کی کوپورا کیا جاسکتا ہے۔

یہاں یہ بات بھی مناسب ہے کہ ہم نماز کے اركان، اور واجبات ذکر کریں، اور اسکے بعد کچھ سنتیں بیان کریں، جس کلیئے ہم "دلیل الطالب" کتاب پر اعتماد کر گئے، یہ کتاب فقہاء خالدہ کی مختصر اور مشہور کتاب ہے:

اول: نماز کے اركان

نماز کے اركان، چودہ ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1-فرض نماز کے دوران قیام کی استطاعت رکھنے والے پر قیام کرنا۔

2-تکبیر تحریمہ یعنی "اللہ اکبر" کہنا۔

3-سورہ فاتحہ کی تلاوت کرنا۔

4-رکوع کرنا، رکوع کی کم از کم حالت یہ ہے کہ جھک کر اپنے گھٹنوں کو ہاتھ لگاتے، اور کامل رکوع یہ ہے کہ جھکتے ہوئے کمر کو سر کے برابر سیدھی کرے۔

5-رکوع سے اٹھنا۔

6-رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہونا۔

7-سجدہ کرنا، کامل ترین سجدہ یہ ہے کہ پیشانی، ناک، دونوں گھٹنے، دونوں قدموں کی انگلیوں کے کنارے سے سجدہ کی جگہ پر اچھی طرح رکھ رکھے جائیں، اور کم از کم سجدہ یہ ہے کہ ہر عضو کا کچھ نہ کچھ حصہ زین پر ضرور کھا جائے۔

8-سجدہ اٹھنا۔

9-دو سجدوں کے درمیان یہٹھنا، جیسے بھی بیٹھے کفایت تو کر جائے گا، لیکن اس کلیئے سنت یہ ہے کہ اپنا بیان پاؤں بچھا کر اسکے اوپر بیٹھے، اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر کے قبل رخ کرے۔

10-پوری نماز میں اطمینان، یعنی ہر فعلی رکن کو سکون کیسا تھا ادا کرنا۔

11-آخری تشهد پڑھنا۔

12-تشهد اور دونوں طرف سلام کلیئے یہٹھنا۔

13-دونوں طرف سلام پھیرنا، سلام سے مراد یہ ہے کہ دوبار "السلام علیکم و رحمۃ اللہ" کہنا، نفل اور نمازِ حجازہ میں ایک سلام بھی کفایت کر جائے گا۔

14-مذکورہ بالا ارکان میں ترتیب کا نیال کرنا، جیسے کہ اوپر بیان ہوئی ہیں، چنانچہ اگر کوئی رکوع سے قبل جان بوجھ کر سجدہ کر لے تو نماز باطل ہو جائے گی، اور اگر بھول کر سجدہ کر لے تو واپس جا کر پہلے رکوع کرے، اور بعد میں سجدہ کریگا۔

دوم: نماز کے آٹھ واجبات ہیں

نماز کے آٹھ واجبات ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :

1-تکبیر تحریمہ کے علاوہ دیگر تکبیریات۔

2-امام اور منفرد کا "سَمْعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَہ" کہنا۔

3- "رَبَّنَا وَلَکَ أَنْحَدْ" کہنا۔

4- رکوع میں ایک بار "سُبْحَانَ رَبِّ الْعَظِيمِ" کہنا۔

5- مسجد میں ایک بار "سُبْحَانَ رَبِّ الْأَعْلَمِ" کہنا۔

6- دو سجدوں کے درمیان "رَبِّ الْغَفْرَانِ" کہنا۔

7- پہلا تشهد پڑھنا۔

8- پہلا تشهد پڑھنا۔

سوم: نماز کی زبان سے ادا ہونے والی سنتیں گیارہ ہیں

نماز کی زبان سے ادا ہونے والی سنتیں گیارہ ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :

1- تکبیر تحریم کے بعد دعائے استغفار پڑھنا : "سُبْحَانَ اللَّهِمَّ وَسَلَّمَكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ"

2- تغور پڑھنا۔

3- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھنا۔

4- آمین کہنا۔

5- سورہ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورت پڑھنا۔

6- امام کا جھری نمازوں میں بلند آواز سے قراءت کرنا۔

7- مقتدری کے علاوہ دیگر [یعنی : امام اور منفرد] نمازوں کا "سَبَحَ اللَّهُمَّ لَنَّ حَمْدَهُ" کے بعد : "عَلَى إِلَهِ السَّمَاوَاتِ، وَعَلَى الْأَرْضِ، وَعَلَى مَا شُبِّهَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ" کہنا، (ان الفاظ کے کہنے کے بارے میں صحیح موقف یہی ہے کہ مقتدری کلیئے بھی سنت ہے)

8- رکوع کی ایک سے زائد تسبیحات، یعنی دوسری، تیسری اور اسکے بعد والی تسبیحات سنت ہیں۔

9- سجدے کی ایک سے زائد تسبیحات۔

10- دو سجدوں کے درمیان ایک سے زائد بار "رَبِّ الْغَفْرَانِ" پڑھنا۔

11- آخری تشهد میں آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود، اور برکت کی دعا کرنا، اور اسکے بعد دعا منځنا۔

چہارم : فعلی سنتیں

فعلی سنتیں، جنہیں کیفیات بھی کہا جاتا ہے۔

1- تکمیر تحریمہ کیسا تھر فرخ الیدین کرنا۔

2- رکوع میں جاتے وقت رفع الیدین کرنا۔

3- رکوع سے اٹھنے وقت رفع الیدین کرنا۔

4- رفع الیدین کرنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو پھوڑنا۔

5- دائیں ہاتھ کو باہیں ہاتھ کے اوپر رکھنا۔

6- اپنی نظریں سجدہ کی جگہ رکھنا۔

7- قیام کی حالت میں دونوں قدموں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھنا۔

8- رکوع کی حالت میں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنے کو پکڑنا، اور کمر کو سیدھا کرتے ہوئے سر کو کمر کے برابر رکھنا۔

9- اعضا نے سجدہ کو براہ راست زمین پر لگانا، اور سجدہ کی جگہ کو چھوٹنا، گھٹنوں کو براہ راست زمین پر لگانا مکروہ ہے۔ [براہ راست لگانے سے مراد یہ ہے کہ درمیان میں کپڑا بھی حائل نہ ہو، اسی لئے گھٹنے کو ننگا کرنا مکروہ کہا گیا ہے۔ مترجم]

10- [سجدہ کی حالت میں] بازوؤں کو پہلوؤں سے، پیٹ کو ران سے، ران کو پنڈیوں سے، اور دونوں گھٹنوں میں فاصلہ رکھنا، دونوں قدموں کو کھڑا رکھنا، دونوں قدموں کی انگلیوں کے اندروفی حصہ کو زمین پر لگانا، دونوں ہاتھوں کو لندھوں کے برابر انگلیاں ملا کر رکھنا۔

11- دونوں سجدوں کے درمیان، اور پہلے تشدید میں بایاں پاؤں پچھا کراس کے اوپر یہٹھنا، اور دوسرے تشدید میں توڑک [بایاں پاؤں دائیں پاؤں کے نیچے سے آگے نکال کر یہٹھنا]۔

12- دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے ہوئے اپنی ہتھیلیوں کو ران پر انگلیاں ملا کر رکھنا، اسی طرح تشدید میں بھی، جبکہ تشدید میں دائیں ہاتھ کی چھٹنگی، اور یو تھی انگلی کو بند کر کے، درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ذریعے حلقة بنائے، اور شہادت والی انگلی سے ذکر الہی کے وقت اشارہ کرے۔

13- سلام پھیرتے ہوئے دائیں باہیں منہ پھیرنا۔

بعض اشیاء میں فتحاۓ کرام کے ہاں اختلاف بھی پایا جاسکتا ہے، چنانچہ با اوقات کسی کے ہاں کوئی عمل واجب ہے تو دیگر فتحاۓ کرام کے ہاں وہ عمل مسنون بھی ہو سکتا ہے، ان باتوں کی مکمل تفصیلات فقیہی کتب میں موجود ہیں۔

واللہ عالم۔